72262 ـ کسی اور شخص سے تعلقات قائم کر لیے تو کیا اس سے شادی کا وعدہ پورا کرے ؟

سوال

میں مسلمان اور دیندار ہوں ایك لڑکی سے محبت ہوئی میں نے اس سے شادی کا وعدہ کیا لیکن اس نے کسی اور شخص سے تعلقات قائم کر لیے، جب ان تعلقات کا انکشاف ہوا تو اس لڑکی نے اعتراف بھی کر لیا اور مجھ سے معافی مانگی لیکن اب میں اس پر بھروسہ نہیں کرتا.
اور اس کے معاملات بھی مجھے اچھے نہیں لگتے میرا سوال یہ ہے کہ اگر میں اس سے شادی کرنے کا وعدہ پورا نہیں کرتا تو کیا یہ وعدہ خلافی حرام ہوگی یا نہیں حالانکہ غلطی اس کی ہے، برائے مہربانی اس سلسلہ میں مجھے آپ کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اسے اس کی حالت پر چھوڑ دیں، شرعا آپ کے لیے یہ وعدہ خلافی کرنا جائز ہے، اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دین والی عورت کو اختیار کرنے کی ترغیب دلائی ہے اس لیے آپ دین کا التزام کرنے والی عورت تلاش کریں، اور اس عورت کو چھوڑ دیں، اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو اس سے بھی بہتر عطا فرمائیگا.

دوم:

آپ کو علم ہونا چاہیے کہ کسی مرد و عورت کا آپس میں تعلقات رکھنا اور پھر شادی کرنے پر متفق ہونا اور اس سلسلہ میں آپس کی ملاقاتیں اور بات چیت سب کچھ حرام ہے، ا سکا تفصیلی بیان سوال نمبر (20949) اور (1114) کے جوابات میں گزر چکا ہے، آپ ان سوالات کا مطالعہ کریں.

اور اگر اس طرح کے کام آپ سے بھی ہوئے ہیں جو جتنی جلدی ہو سکے آپ اس سے توبہ کرتے ہوئے آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کریں.

آپ نے اپنے متعلق دیندار ہونے کا دعوی کیا ہے اس لیے ہماری گزارش ہے کہ آپ دینی امور کا التزام کرتے ہوئے

اللہ تعالی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حرام کردہ امور سے اجتناب کریں.

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو بہتر قول و عمل کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.